خیبر پختونخواہ کا کم سے کم اجرت کا قانون مجریہ 2013

[خیبر پختونخواہ کا قانون نمبری XII مجریہ 2013]

مندرجات

ابتدائیہ

دفعات

1۔ مختصر عنوان، وسعت، نفاذ دائرہ عمل۔

2۔ تعریفات۔

3۔ کم سے کم اجرتی بورڈ کی تشکیل۔

4۔ نابالغ اور غیر ہنرمند، کارندوں کی کم سے کم شرح اجرت کی تجوید۔

5۔ مخصوص کارخانوں کے حوالے سے کارندوں کی کم سے کم شرح اجرت کی تجویز۔

6۔ کم سے کم اجرت کے واضع کرنے کے اختیارات۔

7۔ کم سے کم شرح اجرت پر معیادی نظر ثانی۔

8۔ اختیارات سرکار برائے کم سے کم شرح اجرت کی اختیاری برائے غیر ہنرمند کارندوں اور ان کی رہاشی وظیفہ، اخلاصی وظیفہ و عارضی امداد کی نسبتِ مشتہری۔

9۔ مختص کردہ کم سے کم اجرت سے کم شرح پر معاوضہ کی ادائیگی پر قدغن۔

10۔ معائنہ کار۔

11۔ استثنیٰ۔

12۔ جرائم کی سماعت۔

13۔ معاینہ کار کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے کی سزا۔

14۔ بورڈ کے اختیارات برائے حصولِ معلومات۔

15۔ بورڈ کے اختیارات برائے حصولِ شہادت۔

16۔ دفاتر وغیرہ جنھیں بطور عوامی خادمین سمجھا جائے گا۔

17۔ دفعِ مشکلات۔

18۔ امتیازی سلوک سے بچاؤ۔

19۔ قواعد بنانے کا اختیارات۔

20۔ موقوفی اور استثنیٰ۔

خیبر پختونخواہ کا کم سے کم اجرت کا قانون مجریہ 2013

[خیبر پختونخواہ کا قانون نمبری XII مجریہ 2013]

ایک قانون

مختلف اداروں اور کارخانوں میں مختلف درجوں پر ملازمت کرنے والے کارندوں کے لیے کم سے کم شرحِ اجرت اور دیگر وظائف کو منضبط کرنے کے لیے درج ذیل قانون سازی کی جاتی ہے۔

ابتدائیہ

جیسا کہ مختلف اداروں اور کارخانوں میں فرائض سرانجام دینے والے مختلف درجوں کے کارندوں کے لیے کم سے کم اجرت و دیگر وظائف اور ان سے متصلہ دیگر امور کو منضبط کرنے کے لیے ضروری ہے۔

درج ذیل قانون سازی کی جاتی ہے۔

1۔ وسعت، نفاذ اور دائرہ عمل۔۔۔۔۔

(1) قانونِ ہذا کو خیبر پختونخواہ کا کم سے کم اجرت کا قانون مجریہ 2013 کہا جائے گا۔

(2) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخواہ کے لیے ہے۔

(3) صوبہ خیبر پختونخواہ میں موجود (تمام تجارتی) صنعتی اداروں اور دکانوں پر اس کا اطلاق ہوگا۔

(4) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ تعریفات۔۔۔۔۔۔۔

قانونِ ہذا میں تاوقتیکہ کوئی چیز سیاق وسباق سے منافی ہو تو اسکے درج ذیل مطالب متصور ہوں گے۔

(i) عارضی امداد، سے مراد ایسا وظیفہ ہے جس کی اجازت حکومت زیر ذیلی دفعہ 4، دفعہ 5 کے تحت منظور کرے۔

(ii) لڑکپن ، سے مراد وہ شخص ہے جس نے عمر کا 14 سال کا عرصہ پورا کرلیا ہو اور 18 سال سے کم ہو۔

(iii) بالغ ، سے مراد وہ شخص ہے جس نے اپنی عمر کے 18 سال مکمل کر لیے ہوں۔

(iv) بورڈ ، سے مراد کم سے کم اجرتی بورڈ تشکیل کردہ تابع دفعہ 3 ہے۔

(v) چیرمین ، سے مراد بورڈ کا چیرمین ہے۔

(vi) تجارتی ادارہ ، سے مراد قانونِ ہذا کے مقصد کے لیے ایک المیا ادارہ ہے جو کہ کاروبار مشتہری، جائزنسبت کمشن لینا یا دیگر کسی اور کو پیش کرنا یا کوئی تجارتی ایجنسی اور جس میں دفتری شعبہ کارخانہ یا تجارتی و صنعتی ادارہ یا ایسا دفتر جو کہ ایک شخص کسی مالک کے صنعتی یا تجارتی ادارہ سے معاہدہ کی روح سے برائے ملازمت کارندگان کے لیے بناتا ہے اکائی مشترکہ کہ ذخیرہ کمپنی بیمہ کمپنی، ایک بینک کی کمیٹی ڈیا بینک دفتر دلال یا سٹاک ایکسچینج، کلب ،سرائے، ہوٹل یا خوارک گھر، سینما یا تھیٹر۔

منسوخ شدہ

نجی مرکزی صحت، تجزیاتی تجرباتی گاہیں، نجی حفاظتی ایجنسی دیگر ادارے جو برائے حصول نفا یا اس طرح کے مختلف درجات کے ادارے کام کرتے ہو جن کو حکومت قانون ہذا کے مقاصد کے لیے صنعتی ادارہ واضح کرے

واضاحت ہو کہ قانون ہذا کے متعلقہ دفعات کا اطلاق ملازمین سوسائٹی درج کردہ زیر سوسائٹی کا قانون مجریہ ۱۸۶۰ء (قانون نمبری XXI مجریہ ۱۸۶۰ء) اور رضا کار سماجی بہبود کے اداروں پر بھی ہوگا۔

(VII) رہائشی وظیفہ سے مراد حکومت کی طرف سے ذیلی دفعہ ۲ دفعہ ٦ کے مطابق منظور کردہ وظیفہ ہے۔

(VIII) اخلاصی وظیفہ سے مراد حکومت کی طرف سے ذیلی دفعہ ۳ دفعہ ۸ کے تحت منظور کردہ دفعہ ہے۔

(IX) آجر سے مراد ایسا بندہ ہے جو بلواسطہ یا بذریعہ دیگر کوئی شخص اپنے ہے یا کسی اور شخص کے لیے کم سے کم اجرت جو کہ قانون ہذا میں دی گئی ہوں پر کسی شخص کو ملازمت پر رکھتا ہے اور جس میں شامل ہیں۔

(a) کارخانے کے متعلق ایک مینجر جو کہ معاملات کارخانے پر مکمل عبور رکھتا ہو۔

(b) دیگر کیسوں میں جو کہ ذمہ دار ہو انتظام و انصرام کرنے بابت ادائیگی اجرت اذاں کارندہ۔

(X) کارخانہ سے مراد ایسی جگہ بشمول ایسی حد بندی جہاں پر دس یا دس سے زائد کارندے کام کرنے ہوں یا گذشتہ ۱۲ ماہ کے اندر انہوں نے کسی ایک دن بھی کام کیا ہو اور کسی پیداواری عمل کا کوئی حصہ یا عمومی طور پر کوئی کام بغیر کسی امدادی قوت کے سرانجام یا ہو ماسوائے ایسا کام جو کان کن سے متعلقہ ہو تابع کان کنی کا قانون مجریہ ۱۹۲۳ (IV مجریہ ۱۹۲۳) تو ایسی جگہ کارخانہ کہلائے گی۔

(XI) حکومت سے مراد حکومت خیبر پختونخواہ ہے۔

(XII) صنعتی ادارہ سے مراد

(a) ایک ورک شاپ یا دیگر ادارہ جہاں پے بناوٹی کام تبدیلی مرمتی بنائے جانے اختتامی یا دیگر اجزاء یا اشیاء کا اس طرح کا استعمال فروخت نقل وحمل حوالگی یا تلفی کا عمل ہوتا ہو یا جہاں پہ کوئی ایسی خدمات صارف کو پہنچائی جائی ہوں یا ایسی دیگر ادارے جن کو حکومت بذریعہ مشتہری ازاں جریدہ سرکار ایک صنعتی ادارہ وضع کرے۔

(b) ایک کارخانہ۔

(c) خیبر پختونخواہ صنعتی تعلقات کارخانون مجریہ ۲۰۱۰ (نمبر XVI مجریہ ۲۰۱۰) کی دفعہ ۲ کی جز XV میں دیا گیا صنعتی ادارہ۔

(d) ریلوے جوکہ ذیلی دفعہ ۴ دفعہ ۳ ازاں قانون ریلوے مجریہ ۱۸۹۰ء (نمبر IX ۱۸۹۰) میں دیا گیا ہے۔

(e) ٹھکیداروں کا ادارہ جوکہ بالواسطہ جو ہنرمند یا غیر ہنرمند افراد کو جسمانی یا دینی امور سرانجام دینے کے لئے۔ جوکہ کسی معاہدہ کے تحت چاہئے وہ اس میں فریق ہو یا نہ ہو ملازمت پر رکھتا ہے اور اس میں ایسی جگہ یا علاقہ میں شامل ہے۔ جہاں پر اس عمل سے جوڑے ہوئے دیگر امور سرانجام دیے جاتے ہوں۔

وضاحت۔۔۔۔۔۔

ٹھکیدار کی تعریف میں ذیلی ٹھکیدار، منشی یا آڑھتی یا دلال بھی شامل ہیں۔

(f) ایک بندے کا ادراہ جو بالواسطہ یا بلاواسطہ تعمیراتی کام کے متعلق یا تعمیراتی کارخانون کے لیے کوئی ملازم رکھتا ہے۔

وضاحت۔۔۔۔

تعمیراتی کارخانون سے مراد ایسا کارخانہ ہے جوکہ تعمیراتی، مرمی، بحالی از سر نو تعمیر کرنے، کسی عمارت کو مندم کرنے، ریلوے، ٹرام دے، مٹی سڑک، سرنگ پل بند نالی، کنواں، ٹیلی گراف، کی تنیل برقی کام گیس کا کام اور یگر تعمیراتی کام بشمول کسی ایسے کام کی بنیادوں کی تیاری یا ایسا کام یا ان کا ڈھانچہ جونا بالغ کارندے سے مراد ایسا کارندہ ہے جوکہ بالغ نہیں ہے۔

(XIV) رکن سے مراد بورڈ کا رکن ہے۔

(XV) کم سے کم اجرت سے مراد ایسی کم سے کم شرح اجرت ہے جس کی حکومت وقتافو قتا مشہتری کرتی رہتی ہے اور جس میں شامل بینادی تخواہ اور قواعدی وظیفے جوکہ رہائش کا وظیفہ عارضی وظیفہ اخلاصی وظیفہ۔

(XVI) مرتب شدہ سے مراد قواعد کی رو سے مرتب شدہ ہے۔

(XVII) قواعد سے مراد قانون ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد ہیں۔

(XIX) غیر ہنر مند کارندہ سے مراد ایسا بندہ ہے جو کہ غیر ہنر مند کام یعنی جس کام کو کرنے کے لیے کسی خاص عملی، تربیت یا متعلقہ عملی ہدایات برائے ادا کرنے کی مہارت کوئی معیا د مقرر نہ کیا گیا ہو یا اس کی ضرورت نہ ہو۔

(XX) اجرت سے مراد ایسا نقد اعزازیہ ہے جس میں شامل بنیادی تنخواہ اور تمام دیگر قواعدی اور غیر قواعدی وظیفے جو کہ اگر شرائط معاہدہ نسبت ملازمت مخفی وظاہری ادا شدہ ہوں تو اس کی ادائیگی اس کام کے متعلق یا اس ملازمت کے متعلق اس کارندے کو قابل ادائیگی ہو اور جس میں شامل نہ ہو۔

(a) آجر کی طرف سے کوئی حصہ داری کسی شخص کو کسی معاشی بیماء کی سکیم وظیفہ کی جمع پونجی اور کفایت شعاری وظیفہ دیا گیا ہو بھی۔

(b) سفری وظیفہ یا اس کے برابر دیگر کوئی سفری رعایت۔

(c) کوئی رقم جو کسی بندے کو خصوصی اخراجات کی ادائیگی پر جو کہ اس نسبت اس کی ملازمت ہو اس کی ادائیگی بھی۔

(d) کوئی سالانہ بونس کی شکل میں ادائیگی۔

(e) حسن خدمت کی ادائیگی کا وظیفہ جو قابل ادا ہو۔

(XXI) کارندہ سے مراد صنعتی وتجارتی ادارہ میں ملازمت کردہ شخص جس میں شامل ہے ایک تربیت کار جو جو کسی صنعتی یا تجارتی ادارے میں کوئی ہنر مند، غیر ہنر مند، کلری، عملی، جسمانی یا دیگر متعلقہ امور کی ادائیگی کے لیے ملازمت پر رکھا گیا ہو لیکن اس میں شامل نہیں ہوں گے ایسے افراد۔

(a) ایک ایسا بندہ جو ملازم وفاقی حکومت ہے۔

(b) وہ شخص جو کہ کوئلہ کی کان کے متعلق ملازم ہو اور جس کی کم سے کم اجرت تابع کوئلہ کی کان (شرح اجرت تخصگی) کا صدارتی حکم نامہ مجریہ ۱۹۶۰ء (نمبری XXXIX مجریہ ۱۹۶۰) میں دیا گیا ہو

اور۔

(c) زراعت سے متعلق ملازم۔

(2) قانون ہذا میں استعمال شدہ اظہارات لیکن جو کہ یہاں پہ وضاحت شدہ نہ ہوں ان کے وہی مطالبہ لیے جائیں گے جو متعلقہ قوانین محنت کش میں دیے گئے ہوں۔

(3) کم سے کم اجرتی بورڈ کی تشکیل۔

(۱) قانون ہذا کے نافذ ہونے کے فی الفور بعد حکومت کم سے کم اجرتی بورڈ صوبہ میں بنائے گئی جس کی تشکیل درج ذیل ہوگئی۔

(a) بورڈ کا چیئر مین۔

(b) ایک غیر جانب دار رکن۔

(c) ایک رکن صوبے میں جو کہ نمائندگی کرتا ہو اجر کی اور۔

(d) ایک رکن جو کہ کارخانے کے امور سے متعلقہ کارندوں کی نمائندگی کرے۔

(e) ایک رکن جو نمائندگی آجر متصل صنعت متعلقہ اور

(f) ایک رکن ایسی صنعت میں کام کرنے کارندوں کی نمائندگی کرتا ہو۔

(2) چیئر مین اور اراکین کی تعیناتی حکومت کرے گی۔

(3) چیئر مین اور آزاد اراکین کی تعیناتی ان افراد میں ہوگئی جن کو صنعت، مزدور اور صوبے کی معاشی حالت کے بارے میں مناسب علم رکھتے ہوں اور جو کسی صنعت یا ایسی تنظیموں سے تعلق نہ رکھتے ہوں جو کہ کارندوں کو ملازمت دیتے ہوں۔

(4) زیر ذیلی دفعہ ا کے تحت صوبے میں کارندوں کے نمائندے اور آجر کی نمائندگی کرنے والے اراکین کی تعیناتی بعد از مشاورت نامذگی اگر کوئی ادارہ جیسا کہ حکومت مناسب سمجھے آجر یا کارندوں کی تنظیم سے کیا جائے گا۔

(5) آجر کی نمائندگی کرنے والا رکن صنعت سے متعلقہ امور سے جڑا ہوا اور جس کی نامزدگی کی گئی ہو ایسے تنظیم کی طرف سے جو حکومت کی طرف سے آجر کی تنظیم سے متعلقہ ہو۔

(6) چیئرمین اور اراکین کی مدت ملازمت، آسامی کی صورت میں بھرتی، کمیٹیوں کی تعیناتی، اگر کوئی ہو تو بورڈ کے اجلاسوں کے طریقہ کار اور اس سے متعلقہ تمام امور بشمول اجر تو ظیفہ ایسے اجلاسوں کی شرکت سے متعلقہ ہو اور دیگر اخراجات بشمول بورڈ کی طرف سے حاصل کردہ خدمات ماہرین و مشورہ گیر، مرتب شدہ طریقہ کے مطابق ادا ہوں گے۔

(4) نابالغ اور غیر ہنرمند کارندوں کی کم سے کم شرح اجرت کی تجویز بورڈ بر بنائے ریفرنس از ازاں حکومت، حکومت کو تجویز کرے گی بعد از تفتیش جو کہ بورڈ مناسب سمجھے نابالغ ہنرمند غیر ہنرمند اور بالغ نابالغ افراد کے لیے صوبے میں کسی صنعتی ادارے میں ملازمت کرتے ہوں ان کے لیے حکومت کم سے کم شرح اجرت مختص کرے گی۔

(2) ذیلی دفعہ امیں دی گئی تجاویز میں بورڈ وضاحت کرے گا آیا کہ کم سے کم شرح اجرت کو عمومی طور پر اختیار کیا جائے یا مقامی سطح پر بعض مخصوص تبدیلیوں کے ساتھ اختیار کیا جائے۔

(5) مخصوص کارخانوں کے حوالے سے کارندوں کی کم سے کم شرح اجرت کی تجویز۔۔۔

(ا) کسی خاص صنعت سے متعلق جہاں پر کوئی مناسب طریقہ و برائے عمل درآمد از اں قواعد اجرت موجود نہ ہوں تو حکومت کی رائے میں مناسب ہو کہ متعلقہ کارندوں کی ملازمت کی اجرت از اں صنعت متعلق اور جہاں پہ مزدوری ہو کہ کارندوں کی کم سے کم اجرت متعین کی جائے۔ تو حکومت بورڈ کو ہدایت کرسکتی ہے اور بورڈ بمعہ از تفتیش جو ضروری ہو ایسے تمام کارندوں کے لیے کم سے کم شرح اجرت متعین کرسکتی ہے یا مناسب ہدایت دے سکتی ہے۔

وضاحت ہو کہ ماسوائے منظوری پہلے سے جو وفاقی حکومت سے لی گئی ہو کوئی ایسی ہدایت نسبت کسی بھی صنعت میں ملازمت کے حامل افراد یا وفاقی حکومت کے تابع ہوں بشمول بندرگاہ کی اتھارٹی سے نہ ہو کوئی ہدایت جاری نہیں کرے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ ا کی دی گئی ہدایات کی روشنی میں بورڈ تمام درجوں کے کارندوں کی کم سے کم اجرت کے بارے میں تجاویز دے سکتا ہے بشمول ہنرمند اور غیر ہنرمند افراد ہر درجہ اور ایسی تجاویز میں شامل ہیں۔

(a) کم سے کم شرح اجرت برائے

(ا) کام کے اوقات کار۔

(اا) حصہ کار۔

(ااا) اضافی کام کے وقت اور۔

(اااا) ماہانہ چھٹی کے دن کا کام یا دیگر قابل ادائیگی چھٹی کے دن کا کام اور۔

(b) کم سے کم وقتی شرح برائے کارندے جو کہ کسی خاص وقت کے لیے رکھے گئے ہوں اس شرح کی کم سے کم اجرت کی یقین دہانی۔

(3) بورڈ کی طرف سے تجویز کردہ شرح وقت، گھنٹے، دن ہفتہ وار یا ماہانہ بنیادوں پر ہوں گے۔

(4) اس دفعہ کے تحت مجوزہ شرح برائے اضافی کام اور چھٹی کے دن کے کام ہرگز نہ ہوں کے اس شرح سے جو کہ دیگر کسی قانون ارئج الوقت میں دیے گئے ہوں۔

(6) کم سے کم اجرت کے واضح کرنے کے اختیارات۔

(ا) زیر دفعہ ۴ یا ۵ بورڈ کی طرف سے تجاویز وصول ہونے پر حکومت

(a) کم سے کم شرح اجرت مجوزہ ازاں بورڈ مختلف کارندوں کے حوالے سے تابع مختلف استشناء جو کہ مخصوص شدہ ہوں گئے ازاں مشتہری جریدہ سرکار میں مشتہری کرے گی

کم سے کم شرح اجرت ان کارندوں کے متعلق یا

(b) اگر وہ مناسب سمجھیں کہ آمدہ تجاویز آجر یا کارندوں کے حساب سے مناسب نہیں ہے تو ایسی موصولی کے ۳۰ یوم کے اندر اندر بورڈ کو واپس بھیجے گی برائے دوبارہ غور وغوث بمعہ آرائے جو اس پر دی گئی ہو اور معلومات متعلقہ جو حکومت مناسب سمجھے وہ دے گی۔

(2) جہاں کہیں ذیلی دفعہ ا تحت بورڈ کو تجاویز واپس کی گئی ہوں تو بورڈ ایسی رائے یا معلومات جو حکومت کی طرف سے دی گئی ہوں پر غور وغوث کرے گا اور اگر ضروری ہو تو خرید تفتیش کر کے حکومت کو پیش کرے گا۔

(1) دوبارہ ترتیب کردہ تجاویز بھی اگر وہ یہ مناسب سمجھے کہ کوئی نظر ثانی یا تبدیلی یا نظر ثانی ضروری نہیں ہے تو اس حوالے سے وجوہات کے ہمراہ رپورٹ کرے گا۔

(3) ذیلی دفعہ ۲ کے تحت موصول شدہ بورڈ کی طرف سے تجاویز پر حکومت مشتہری ازاں جریدہ سرکار میں کم سے کم اجرت جو کہ ذیلی دفعہ کے تحت بورڈ نے مختلف کارندوں کے حوالے سے تجاویز دی ہوں میں وضاحت کرے گی تابع ایسی تبدیلیوں اور استثناء جو کہ مشتہری میں کارندوں کی کم سے کم شرح اجرت مخصوص کی گئی ہوں۔

(4) تاوقت کہ اس مقصد کے لیے کوئی تاریخ مشتہری سے پر اثر ہوگی۔

(5) جہاں بعد از مشتہری تابع ذیلی دفعہ ا اور ذیلی دفعہ ۳ کم سے کم اجرت جو واضح کردہ اثر انداز ہو تو اس کو حکومت کے علم میں لایا جائے گا کہ کم سے کم شرح اجرت آجر یا کارندوں کے حولے سے غیر مناسب ہے تو اس معاملے کو بورڈ کے پاس بھیجا جائے گا اور اس کو ذیلی دفعہ ۲ کے تحت بطور عذر داری سمجھا جائے گا۔

(6) ماسوائے پہلے سے حاصل شدہ تحریری منظوری کم سے کم شرح اجرت زیر ذیلی دفعہ ا اور ذیلی دفعہ ۳ متعلقہ ایسے اشخاص جو کہ وفاقی حکومت کے کسی ادارے کے تابع ملازم ہوں بشمول ملازمین ادارہ بندرگاہ۔

(7) کم سے کم شرح اجرت جو کہ اس دفعہ کے تحت وضع کردہ ہو حتمی ہو گی اور اس پر کوئی شخص کسی بھی عدالت میں یا کسی بھی مجاز اتھارٹی کے سامنے کسی بھی طور پر سوال اٹھائے گا۔

(7) کم از کم شرح اجرت پر معیادی نظر ثانی۔۔۔

(1) بورڈ اپنی تجاویز پر نظر ثانی کرے گا اگر معاشی حالت میں کوئی تبدیلی آئی ہے اور اخراجات رہائش اور دیگر متعلقہ عوامل اگر متقاضی ہوں اور حکومت کسی ترمیم تبدیلی یا نظر ثانی از اں کم سے کم شرح اجرت جو کہ ذیر دفعہ ۶ میں دی گئی ہے کی سفارش کرے۔

(a) دفعہ از ا کے تحت نظر ثانی اور سفارش جو کی گئی ہو کو بطور تفتیش سمجھا جائے گا اور ذیر دفعہ ۴ کے تحت سفارش کردہ یا ذیر دفعہ ۵ کسی بھی صورت ہو جہاں تک ہو سکے قانون ہذا کی دفعات نسبت نظر ثانی و تجاویز بعینہ لاگو ہوں گے۔

(8) اختیارات سرکار برائے کم سے کم شرح اجرت کی اختیاری برائے غیر ہنر مند کارندے اور ان کا رہائشی وظیفہ اخلاصی وظیفہ، عارضی امداد کی نسبت مشتہری۔

(ا) حکومت مشتہری از اں جریدہ سرکار میں کم سے کم شرح اجرت کارندوں یا کارندوں کے درجات یا ادارہ یا کارندوں کی جماعت ادارہ مطابق شرائط جو بھی ہوں جو بھی مرتب شدہ از اں مشتہری ہوں گے میں اختیار کر سکتی ہے۔

(2) حکومت بذریعہ مشتہری از اں جریدہ سرکار اجازت دے گی رہائشی وظیفہ کے ایسے کارندوں یا کارندوں کی جماعت یا ادارہ یا اداروں کی جماعت بشرطیکہ مشتہری میں ان کی وضاحت کی گئی ہو۔

(3) حکومت اذاں جریدہ سرکار میں اخلاصی وظیفہ کی اجازت دے گی اخلاصی وظیفہ کے اسے کارندوں یا کارندوں کی جماعت یا ادارہ یا اداروں کی جماعت بشرطیکہ مشتہری میں انکی وضاحت کی گئی ہو۔

(4) حکومت از اں مشتہری جریدہ سرکار میں عارضی امداد کی اجازت دے گی عارضی امداد کے ایسے کارندوں یا کارندوں کی جماعت یا ادارہ یا اداروں کی جماعت بشرطیکہ مشتہری میں ان کی وضاحت کی گئی ہو۔

(9) مختص کردہ کم سے کم اجرت سے کم شرح پر معاوضے کی ادائیگی پر قدغن۔

(۱) قانون ہذا کے تحت یا رائج الوقت دیگر کسی قانون کے تحت کوئی آجر قانون ہذا میں متعین کردہ کم سے کم شرح اجرت سے کم کسی کارندے کو نہیں کرے گا اور صرف اس حد تک کٹوتی کرے گا ادائیگی جس کی اجازت قانون ہذا دے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ ا میں کوئی چیز نہیں جس کو سمجھا جائے۔

(a) جو متقاضی ہو یا کسی آجر کو اجازت دیتی ہو کہ وہ کسی کارندے کی شرح اجرت میں کمی کرے یا

(b) کسی طور پر حق کارندہ نسبت وصولی اجرت شرح زائد ماسوائے کم سے کم شرح اجرت متعین کردہ قانون ہذا کسی طور پر اثر انداز ہو اگر کسی معاہدہ ایوارڈ یا رواجی فرق یا دیگر کسی بھی طور پر جو کہ وہ زائد شرح سے اجرت وصول کرنے کا حقدار ہو یا دیگر کوئی امراعات یا فوائد سے وہ کارندہ بطور لطف اندوز ہو رہا ہو یا

(c) دفعات قانون خیبر پختونخواہ ادائیگی اجرت مجریہ ۲۰۱۳ء (خیبر پختونخواہ قانون نمبری IX مجریہ ۲۰۱۳ء) کی حد تک

(۳) ایسا آجر جو کہ دفعات قانون ہذا کی خلاف ورزی کرے گا مستوجب سزا ہو گا جو کہ عرصہ ۶ ماہ تک سزا قید ہو سکتی ہے یا اس پر جرمانہ جو کہ مبلغ ۲۰ ہزار تک یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں علاوہ ادائیگی رقم جو کہ اصل اجرت قابل ادائیگی کارندہ ہے اور جو اس کو ادا کی گئی ہے اس نے فرق سے ہم ہر گز نہ ہو گی۔

(10) معیانہ کار حکومت مشتہری ازاں جریدہ سرکار محکمہ محنت کش سے ایسے افراد مرادجن کو وہ متناسب سمجھے قانون ہذا کے مقاصد کی تکمیل کے لیے بطور معیانہ کار تعینات کر سکتی ہے۔

(11) استثناء کوئی مقدمہ یا دیگر قانون کاروائی برخلاف کسی شخص برائے افعال نیک یا دیگر افعال جو کہ قانون ہذا کے حق کرنے کا خواہش مند ہو ایسے شخص کے خلاف کوئی قانونی کاروائی نہیں کی جائے گی۔

(12) جرائم کی سماعت

(۱) ماسوائے معیانہ کار سے پہلے حاصل کردہ منظوری معیانہ کار کوئی مقدمہ زیر قانون ہذا نہیں دائر کیا جائے گا۔

(۲) کوئی عدالت ماسوائے عدالت محنت کش تشکیل کردہ زیر خیبر پختونخواہ صنعتی تعلقات کا قانون مجریہ ۲۰۱۰ء نمبری XVI مجریہ ۲۰۱۰ء کے تحت جرائم کی شنوائی کرے تابع قانون ہذا کرے گی۔

(13) معیانہ کار کے کام کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنے کی سزا۔۔۔

(۱) جو کوئی بھی جان بوجھ کر قانون ہذا کے تحت اور قواعد جو اس نسبت بنائے گے جس کے تحت اختیارات معائنہ کار بھی رکاوٹ پیدا کرتا ہے یا بر مطالبہ معائینہ کار کوئی رجسٹر یا دیگر مسند جو کہ اس کی کی تحویل میں ہو کی پیشگی میں ناکام ہوتا ہے یا چھپاتا ہے یا کسی کارندہ کو جو کہ کسی ادارے میں کام کر رہا ہو اور جسے معائینہ کار کے سامنے پیش ہوتا ہو اس کی پیشگی میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے کو مستوجب سزا جرمانہ جو مبلغ پچاس ہزار تک ہو سکتا ہے اور جو کسی بھی صورت میں ہزار سے کم نہ ہو گا یا دونوں ہو سکتے ہیں۔

(۲) جرم کے دوبارہ ہونے کی صورت میں جب کہ وہ پہلے سے سزا یافتہ ہو مستوجب سزا قید جو کہ عرصہ ٦ ماہ تک ہو سکتی ہے ہو گا لیکن ہر سزا کسی بھی صورت ۷ یوم سے کم نہ ہو گی یا بمعہ جرمانہ جو کہ مبلغ ۵۰ ہزار تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔

(۳) جو کوئی قانون ہذا یا قواعد کی خلاف ورزی کرے گا جس کے پہلے کوئی مخصوص سزا مرتب شدہ نہ ہے متوجب سزا ہو گا جو کہ جرمانہ جو مبلغ ۲۰ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے جو کسی بھی صورت ۵ ہزار روپے سے کم نہ ہو گا۔ اگر وہ جرم دوبارہ کرے گا جب کہ وہ پہلے سے سزا یافتہ ہو تو جرمانہ مبلغ ۵۰ ہزار جو کہ کسی بھی صورت مبلغ ۱۰ ہزار روپے سے کم نہ ہو گا۔

(14) بورڈ کے اختیارات برائے حصول معلومات۔۔

(۱) بورڈ یا چیئرمین قانون ہذا یا قواعد کے تحت کی گی تفتیش کے سلسلے میں کسی بھی آجر جو ریکارڈ، دستاویزات یا معلومات کی حوالگی کا حکم کر سکتے ہیں یا دیگر کوئی افعال جو کہ چیئرمین کہے تو آجر کو ان ہدایتات پر عمل درآمد کرنا پڑے گا۔

(۲) چیئر مین یا دیگر رکن افسر یا ملاز مین وکوئی بھی منعی چیئر مین اجازت کے حامل ہوں برائے ادائیگی افعال تابع قانون ہذا قواعد کرنے کے مجاز ہوں جو کہ ذیل ہیں۔

(a) کسی ادارے میں معقول وقت کے اندر داخل ہو سکتے ہیں۔

(b) کسی بھی کتاب، رجسٹر یا دیگر دستاویزات متعلقہ ادارہ دیکھ سکتے ہیں۔

(c) ادارے کے متعلقہ ایسے اشخاص بیانات قلمبند کر سکتے ہیں۔

وضاحت ہو کہ کوئی بھی شخص ایسے سوال کا جواب دینے کا پابند نہیں ہو گا جس سے وہ خود موردالزام ٹھہرے۔

(3) ایک آجر جو ذیلی دفعہ کی خلاف ورزی کرے گا یا کوئی شخص جو جان بوجھ کر ذیلی دفعہ ۲ کے تحت تفریق کردہ افعال کی ادائیگی میں رکاوٹ ڈالے گا یا بر مطالبہ کوئی دستاویز پیش کرنے، کتاب، رجسٹر، یا دیگر پیش کرنے میں رکاوٹ ڈالے گا تو مستوجب سزا جرمانہ جو کہ مبلغ ۲۰ ہزار روپے تک ہو سکتی ہے۔

(15) بورڈ کے اختیارات برائے۔۔۔

بورڈ جب کہ وہ کوئی تفتیش زیر قانون ہذا قواعد کر رہا ہو گا تو اس کو بطور عدالت دیوانی سمجھا جائے گا اور اس کے تمام اختیارات زیر ضابطہ دیوانی مجریہ ۱۹۰۸ء (قانون نمبری V مجریہ ۱۹۰۸) درج ذیل عوامل کی نسبت حاصل ہوں گے جو کہ

(a) کسی بندے کی حاضری اور حلف پر اس کا بیان قلمبند کرنا

(b) کوئی دستاویز یا دیگر کوئی مواد کے پیش کرنے پر اصرار کرنا

(c) گواہان کے بیانات قلمبند کرنے کے لیے کمیشن کی اجرائیگی۔

(16) دفاتر وغیرہ جنہیں بطور عوامی خلام سمجھا جائے گا چیئر مین اور اراکین افسران اور ملازمین کو تقریرات پاکستان مجریہ ۱۸۶۰ء (قانون نمبری XIV مجریہ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۲۱ کے تحت عوامی خلام متصور ہوں گے۔

(17) دفعہ مشکلات۔۔۔

قانون ہذا کی دفعات کے عمل درآمد میں اگر کوئی شکل درپیش ہوتو حکومت کے مشتہری ازاں جریدہ سرکار میں اس نسبت حکم صادر کرسکتی ہے جو کہ دفعات قانون ہذا متصادم نہ ہو یا جوبھی برائے دفعہ مشکلات ضروری ہو۔

(18) تحفظ اختیارات کوئی امتیازی سلوک، پر بنائے مذہیب، سیاسی تعلق، فرقہ رنگ ونسل ودیگر برائے عمل درآمد قانون ہذا ومتعلقہ معملات کی ادائیگی میں نہیں کیا جائے گا۔

(19) قواعد بنانے کے اختیارات۔۔۔

تابع دفعات قانون ہذا حکومت قانون ہذا کے مقاصد کی تکمیل کے لیے قوائد بنا سکتی ہے۔

(20) موقوفی اور استثنی۔۔۔۔

(۱) کم سے کم اجرت کا صدارتی حکم نامہ کا مجریہ ۱۹۶۱ (صدارتی حکم نامہ نمبری XXXIX مجریہ ۱۹۶۲) مغربی پاکستان کم سے کم اجرت برائے غیر ہنرمند افراد کا صدارتی حکم نامجریہ ۱۹۶۹ (ڈبلیو پی صدارتی حکم نامہ نمبر XX مجریہ ۱۹۶۹) قانون ملازمین رہائشی وظیفہ (امداد) مجریہ ۱۹۷۳ (قانون نمبری ۸ مجریہ ۱۹۷۴) تا حد صوبہ موقوف کیے جاتے ہیں۔

(۲) خیبر پختونخواہ (ادائیگی اخلاصی وظیفہ ملازمین) کا قانون مجریہ ۱۹۹۱ (خیبر پختونخواہ قانون نمبری ۱۱ مجریہ ۱۹۹۱) موقوف کیا جاتا ہے۔

(۳) متذکرہ موقوفی کے علاوہ جو کوئی کام عمل جو کیا گیا ہو قواعد جو بنائے گئے ہوں کوئی مشتہری یا حکم جو کہ متذکرہ صدارتی حکم نامہ یا قوانین کے تحت جاری کیے گئے ہوں اگر وہ قانون ہذا کی دفعات کے خلاف نہ ہوں تو ان افعال جاری شدہ یا تعینات کردہ دیے گئے یا نافذ کیے گئے افعال اسی طور پر پر اثر ہوں گے جیسا قانون ہذا کے مطابق پر اثر ہیں۔

(۴) کوئی دستاویزات جو کہ موقوف کردہ صدارتی حکم نامہ جات یا قوانین کی رو سے حوالہ دیتی ہوں تو ان کو دفعات قانون ہذا کے حوالے سے بنایا جائے گا